روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 دسمبر 2005ء 12 ذیقعد 1426 ہجری 15 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 279

جس کے اخلاق اچھے ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب فی حق المرءة حدیث نمبر:1082)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ ماریشس

5

لجنہ سے خطاب، ڈیفنس سیکرٹری سے ملاقات، میڈیا کوریج اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

3 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت دارالسلام روزہل'' تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ سے خطاب کے لئے جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ بارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے جہاں صدر لجنہ اماء اللہ ماریشس نے اپنی انتظامیہ کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ جونہی حضور انور لجنہ کی مارکی میں داخل ہوئے تو خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

لجنہ سے خطاب

سوا بارہ بجے لجنہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے کریول زبان میں ترجمہ سے ہوا۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ع

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

سے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے گئے۔

اس کے بعد تعلیمی میدان میں اعلیٰ اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی نو طالبات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی سرٹیفکیٹ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے میڈل تقسیم فرمائے۔ درج ذیل احمدی طالبات نے یہ سرٹیفکیٹ اور میڈل حاصل کئے۔

عزیزہ بشارت تیجو صاحبہ، Zeinah بھنوں صاحبہ، Shafeenaz بی بی سدھن صاحبہ، Basheema تنویر صاحبہ، نسیمہ قدیر صاحبہ، سبرینہ Hosnny صاحبہ، خدیجہ بشریٰ تیجو صاحبہ، Hannah بدھن صاحبہ، طیبہ بتول سلطان غوث صاحبہ، اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب بچیوں کے لئے مبارک فرمائے۔ اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ڈیڑھ بجے تک جاری رہا جو MTA پر Live نشر ہوا۔ کریول زبان میں ساتھ ساتھ اس کا رواں ترجمہ عزیزہ ناھیدہ Kussa صاحبہ کو پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ڈیفنس سیکرٹری سے ملاقات

بعد دوپہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ سوا پانچ بجے سہ پہر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہو کر جلسہ گاہ تشریف لائے۔ ماریشس کے ڈیفنس سیکرٹری Mr.Seebaluck حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اور حضور انور کو ماریشس آنے پر خوش آمدید کہا اور اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماریشس کی خوش نصیبی ہے کہ آپ جیسی شخصیت نے ماریشس کی سرزمین پر قدم رکھا ہے۔

ڈیفنس سیکرٹری نے حضور انور کی خدمت میں ماریشس کے اقتصادی حالات بہتر ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آجکل ٹورسٹ انڈسٹری بڑھ رہی ہے۔ نئے مقامات پر ٹورسٹ کی دلچسپی ہوتا کہ زیادہ آئیں۔ کاٹن اگائیں اور درخت لگائیں تا کہ زیادہ لکڑی مہیا ہو۔

حضور انور نے فرمایا انڈیا کمپیوٹر انڈسٹری میں بہت آگے بڑھا ہے۔ پاکستان میں بھی کوشش جاری ہے۔ ماریشس کو بھی اس میدان میں آگے بڑھنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اگر ماریشس میں سیاسی استحکام ہو تو بہت ترقی کر سکتی ہے حضور انور کے یہاں قیام کے دوران سہولیات دیئے جانے کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے جو مجھے سہولیات دی ہیں یہ میری توقع سے بڑھ کر ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں دعا کروں گا۔ آپ کے وزیراعظم ملک سے باہر ہیں۔ ان سے ابھی ملاقات نہیں ہوئی۔ جو تجاویز دی ہیں وہ ان کے سامنے بھی رکھیں ملاقات کے آخر پر ڈیفنس سیکرٹری نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہیں۔

ماریشس کی سات جماعتوں

Montagne Blanche, New Grove, Phoenix, Triolet, Stanley, Montagne Longue اور Union Park کی 30 فیملیز کے 317 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔

(باقی صفحہ 2 پر)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
قادیان سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے بھارت تشریف لا چکے ہیں۔ اس تاریخی دورہ کے موقع پر مورخہ 16، 23 اور 30 دسمبر 2005ء کو حضور انور کا خطبہ جمعہ قادیان سے براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق پونے ایک بجے دوپہر احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں اور زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

بیرون ربوہ سے قربانی کروانے والے
احباب کیلئے ضروری اعلان

بیرون ربوہ و پاکستان کے جو احباب ربوہ میں جماعتی انتظام کے تحت قربانی کروانا چاہتے ہیں وہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق اپنی رقوم جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

1۔قربانی بکرا -/5500 روپے
2۔قربانی حصہ گائے -/2700 روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت باورچی

☆نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد ہوسٹل لاہور میں ایک عدد باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ 50 سے 60 افراد کا کھانا پکا سکتا ہو اور جماعتی روایات سے واقف ہو۔ امیدوار اپنی درخواست صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔ خواہش مند افراد نظارت تعلیم سے فوری رابطہ کریں۔
فون نمبر نظارت تعلیم: 047-6212473
(نظارت تعلیم)

طاہر ہومیو کلینک کی تعطیل

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 17 تا 31 دسمبر 2005ء بند رہے گا۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

جلسہ سالانہ ماریشس کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا مستورات سے خطاب 3 دسمبر 2005ء کا خلاصہ

خدا کا انعام پانا ہے تو کبھی نماز سے غافل نہ ہوں

بچوں کی تربیت کا بہترین ذریعہ نماز ہے اس لئے نماز پڑھیں اور روشن مستقبل کیلئے دعائیں کریں

بچوں میں احمدی ہونے کا احساس پیدا کریں اور بتائیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو بچانے کیلئے برائیوں کے خلاف جہاد کرنا ہے۔

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

42ویں جلسہ سالانہ ماریشس کے دوسرے دن 3 دسمبر 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے خواتین سے خطاب فرمایا۔ جماعت احمدیہ ماریشس کی احمدی طالبات نے تعلیمی میدان میں جو کامیابیاں حاصل کی تھیں۔ تلاوت اور نظم کے بعد ان کو اعزازات سے نوازا گیا حضور انور میڈل حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ کو پکڑاتے اور وہ طالبات کو میڈلز پہناتیں اس کے بعد حضور نے خطاب فرمایا جس کا ساتھ ساتھ فرانسیسی زبان میں بھی ترجمہ کیا جاتا رہا یہ پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ کسی قوم کے بنانے یا بگاڑنے میں عورت بہت اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ مستقبل کی نسلیں اس کی گود میں پرورش پا رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے احمدی عورت کو اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہئے اور بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دیں کیونکہ بچپن میں اولاد ماں کے نمونہ سے متاثر ہو رہی ہوتی ہے وہ انعام جو آپ نے اپنے والدین سے پایا یا خود حاصل کیا اس کے فیض کو آگے جاری رکھیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونا ایک انعام ہے۔

حضور انور نے حضرت اماں جان کا مثالی نمونہ بیان کرتے ہوئے مستورات کو نصیحت کی کہ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے بچوں کی تربیت کرنی ہے جس طرح کہ پہلی عورتوں نے پاک نمونے چھوڑے ہیں کیونکہ عمل کے ساتھ کی گئی نصیحت ہی تربیت کا مؤثر ذریعہ ہے نمازوں کی وقت پر ادائیگی کی پابند بنیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ خدا کے احکامات پر عمل کریں پردہ کریں اگر آپ ایسا کریں گی تو آپ کی اولاد بھی نیکیوں پر قدم مارنے والی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اماں جان کا یہ طریق تھا کہ وضو کر کے تیار ہو جاتیں اور جب نداء ہوتی تو نماز کا کہہ کر اٹھ جاتیں اور ساتھ فرماتیں کہ میں نماز پڑھنے لگی ہوں تم بھی نماز پڑھ لو۔ آپ گھر کے کام خود کرتیں مہمانوں سے ملاقاتیں کرتیں۔ ان کی خاطر مدارات بھی کرتی تھیں مگر کبھی نماز قضاء نہیں ہونے دیتی تھیں اس لئے آپ بھی اس نمونہ کو اپنائیں اگر خدا کا انعام پانا ہے تو کبھی نماز سے غافل نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض عورتیں بچوں کا بہانہ کرتی ہیں کہ کپڑے گندے ہوں گے ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اولاد خدا کا انعام ہے اگر آپ اس طرح عبادت سے غافل ہوں گی تو اس سے نقصان ہوگا خدا آپ سے بھی ناراض ہوگا اور آپ کی اولاد سے بھی۔ جس نے اولاد دی ہے وہ لے بھی سکتا ہے جو والدین اپنے بچوں کو نمازوں کی عادت ڈال دیتے ہیں ان کی اولادیں برائیوں سے بچ جاتی ہیں یا اگر عارضی طور پر ماحول کے زیر اثر بری عادات میں گرفتار بھی ہو جائیں تو نمازوں کی برکت سے واپس آ جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل ٹیلی ویژن کے ذریعہ سے فحاشی اور برائی پھیلائی جا رہی ہے یاد رکھیں کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے برائیوں کے خلاف جہاد کا عہد کیا ہے اس لئے مغربی اقوام یا ان کے زیر اثر ہو کر جو برائیاں پھیل رہی ہیں ہم نے خود بھی اس سے بچنا ہے اپنی اولاد کو بھی بچانا ہے اور دوسروں کیلئے بھی ایک نمونہ بننا ہے اس لئے احمدی عورتیں اور بچیاں پردہ کریں۔ سر، چہرہ ڈھکا ہوا ہو۔ لباس حیادار ہو۔ فیشن میں اتنا آگے نہ جائیں کہ اپنا مقام بھی بھول جائیں احمدی طالبات اپنی انفرادیت کو قائم رکھیں۔ روشن خیالی کے نام پر یا کام کا بہانہ بنا کر کوئی ایسا لباس نہ پہنیں جو غیر کو آپ کی طرف بری نظر اٹھانے کا موقع دے اپنے بچوں میں یہ احساس پیدا کریں کہ وہ احمدی ہیں اور ہمارا کام برائیوں کے خلاف جہاد ہے اس لئے اپنی حفاظت کریں تا آئندہ نسلیں بھی محفوظ رہیں۔

حضور انور نے دعائیہ کلمات کے ساتھ اس خطاب کو ختم کیا فرمایا خدا کرے کہ ہم خدا کے حکموں پر عمل کرنے والے ہوں اور ہم میں سے ہر ایک مثالی احمدی بن جائے اسی سے جماعت تیزی سے ترقی کرے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہو پھر حضور نے دعا کروائی۔

(بقیہ صفحہ 1)

فیملی ملاقاتوں کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم بشارت احمد نوید صاحب مربی ماریشس نے سات نکاحوں کا اعلان کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دوران تشریف فرما رہے اور آخر پر دعا کروائی۔ دعا کے بعد جن فیملیز کے نکاح ہوئے تھے انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

میڈیا کوریج

آج ملک کے مختلف اخباروں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ماریشس میں آمد، جلسہ میں شرکت اور جلسہ کے انعقاد کے حوالہ سے خبریں اور آرٹیکل شائع کئے۔ حکومت کے روزنامہ اخبار "Le Matinal" نے اپنی 3 دسمبر 05ء کی اشاعت میں لکھا۔ کہ

احمدیہ.......... جماعت ماریشس کا جلسہ سالانہ جمعہ 2 دسمبر سے Triano میں واقع جلسہ گاہ میں شروع ہو گیا ہے۔ یہ جلسہ تین روز تک جاری رہے گا۔ اس جلسہ میں تین ہزار سے زائد افراد شرکت کر رہے ہیں اس جلسہ سالانہ میں جماعت احمدیہ کے پانچویں سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد جو 11 دسمبر تک ماریشس میں ہوں گے، شرکت کر رہے ہیں۔

اخبار نے MTA کے بارہ میں لکھا کہ یہ چینل جماعت کے ممبران کی تربیت اور دین کے پیغام کو پھیلانے کے لئے ہے۔ اس کی نشریات 24 گھنٹے کی ہیں جو دنیا کی سات مختلف زبانوں میں براہ راست نشر ہوتی ہیں۔ یہ اپنی نوعیت کا دنیا میں واحد.......... چینل ہے۔ یہ چینل ہر جمعہ کے روز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ پیش کرتا ہے اور اس چینل کی نشریات 150 سے زائد ممالک میں دیکھی جا رہی ہیں۔ اس کا سارا خرچ افراد جماعت کی مالی قربانیوں کے نتیجہ میں پورا ہوتا ہے۔

اخبار نے جماعت کے آغاز کے بارہ میں لکھا کہ احمدیہ جماعت کا آغاز 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے انڈیا کے صوبہ پنجاب کے ایک چھوٹے گاؤں قادیان سے کیا تھا۔ جماعت کا خوبصورت پیغام محبت و امن کا پیغام ہے۔

جماعت کے افریقہ میں تقریباً 400 سکول انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں اسی طرح (دینی) تعلیم پر مشتمل مکمل ویب سائیٹ پر ہر قسم کی معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ جلسہ اتوار کو اختتام پذیر ہوگا۔

ایک دوسری اخبار "Le Mauricien" نے اپنی 3 دسمبر 05ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع کرتے ہوئے "ماریشس میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ" کے عنوان کے تحت لکھا کہ:

گزشتہ روز سے جماعت احمدیہ ماریشس کا سالانہ جلسہ Triano میں واقع جلسہ گاہ میں شروع ہو گیا ہے۔ اس مرتبہ اس جلسہ کی خصوصیت یہ ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 4 دسمبر تک اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ قریباً تین ہزار افراد اس جلسہ سالانہ میں شریک ہوئے۔

احمدیہ کمیونٹی کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے 1889ء میں رکھی۔ پہلا جلسہ سالانہ 1891ء میں انڈیا میں شروع ہوا جس میں 75 افراد نے شرکت کی ہر ملک جہاں جماعت قائم ہے وہاں اس قسم کا جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ماریشس میں جماعت 1915ء میں قائم ہوئی اور یہاں جماعت کی 14 (بیوت الذکر) ہیں اور پانچ ہزار کے قریب ممبرز ہیں۔ جماعت دنیا کے 178 (صحیح 181) ممالک میں پھیل چکی ہے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ اس جلسہ کا مقصد علم میں اضافہ اور اس مادی دور میں تین دن مکمل، روحانی علم حاصل کرنا، ممبران کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کو دعوت دے کر ان سے بات چیت کرنا ہے۔

اخبار نے جماعت احمدیہ ماریشس کے نمائندہ کے حوالہ سے مزید لکھا کہ پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد 2003ء میں خلیفہ منتخب ہوئے۔ ان کا دورہ ماریشس ہماری کوششوں اور کاموں میں نئی روح پھونکے گا اور ہماری جماعتی مصروفیات کو آگے بڑھائے گا۔ اس سے قبل چوتھے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب 1988ء اور 1993ء میں ماریشس کا دورہ کر چکے ہیں۔ جبکہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پہلا دورہ ہے۔

آپ ماریشس کے صدر مملکت Hon. Sir Anerood Jugnauth اور نائب صدر

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

معروف سکالر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے قلم سے

سیرت النبیؐ ۔ نظام دفاع

قسط اول

کسی ملک کے دفاع کے لئے نہ صرف فوجی تیاری درکار ہوتی ہے بلکہ غیر فوجی انتظامات بھی ضروری ہوتے ہیں۔ اولاً میں غیر فوجی امور کے متعلق ایک چھوٹی سی بات عرض کروں گا، جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ مسلمانوں کی سب سے پہلی، بہت ہی ننھی منی سلطنت جو مدینہ منورہ میں قائم ہوئی تھی، اس کو ابتدا میں مختلف قسم کی مشکلات سے بچانے کے لئے ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنی تدبیروں کا آغاز کیا تھا کہ مکہ معظّمہ سے مسلمان ہجرت کر کے مدینے آنے پر مجبور ہوئے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں سے تشریف لائے، تو شاید عام حالات میں کسی سلطنت کے قیام کی ضرورت پیش نہ آتی۔ لیکن مشرکین نے وہاں بھی چین نہ لینے دیا۔ وطن سے نکالا، وطن میں ان کی جائیدادوں کو ضبط کیا اور انہیں سالہا سال تک ہر طرح کی اذیتیں دیتے رہے۔ جب مسلمان وہاں سے چلے گئے، تب بھی انہیں چین نہیں آیا اور مدینہ والوں کو لکھ بھیجا کہ ہمارے دشمن (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو یا تو جان سے مار ڈالو یا انہیں اپنے ملک سے نکال دو۔ ورنہ ہم کوئی مناسب تدبیر اختیار کریں گے۔ یہ فوجی حملے کی دھمکی ایسی تھی کہ کوئی شخص آسانی سے اس کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا، خاص کر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو دنیا کے سارے لوگوں کے لئے اسوۂ حسنہ تھا، بادشاہوں کے لئے بھی، فقیروں کے لئے بھی، عالموں کے لئے بھی اور جاہلوں کے لئے بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسلمان حکمرانوں اور سپہ سالاروں کے لئے ایک سبق آموز نمونہ چھوڑا ہے۔

اولین مسئلہ یہ تھا کہ مہاجرین کو کس طرح روزگار پر لگایا جائے اور کس طرح ان کی فوری ضرورتوں کو پورا کیا جائے۔ اس کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مواخات کا ادارہ قائم کیا، جس نے طرفۃ العین میں ان کی ساری مشکلات کو ختم کر دیا۔ اس کے بعد دوسری تدبیر یہ فرمائی کہ چونکہ شہر مدینہ میں کوئی سلطنت نہیں پائی جاتی تھی، وہاں صرف قبیلے ہی قبیلے تھے اور قبیلے سالہا سال سے خانہ جنگیوں میں مشغول تھے۔ ان میں باہمی نفرت، حسد، جلن، اور دشمنی پائی جاتی تھی اور اگر ان قبیلوں میں سے کسی ایک قبیلے پر ان کا دشمن حملہ کرتا تو دوسرے لوگ غیر جانبدار رہتے تھے۔ نتیجتاً اسے تنہا مقابلہ کرنا پڑتا۔ ان حالات میں انتہائی فراست سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مملکت کے باشندوں یعنی شہر مدینہ کے لوگوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ اپنے مذہبی اختلافات اور قبائلی انفرادیت کے باوجود یہ مناسب ہوگا کہ تم سب مل کر ایک چھوٹی سی مملکت قائم کر لو۔ آپس میں ایک مرکزیت پیدا کر لو اور اپنے دشمن کے مقابلے کے لئے اپنی موجودہ قوت کو اس طرح مجتمع کر لو کہ اس کا کوئی جز ضائع نہ ہونے پائے۔ اس تجویز کو قبول کر لیا گیا اور جیسا کہ پہلے بھی میں نے اشارۃً عرض کیا تھا، ایک مملکت قائم ہوئی جو شہر مدینہ کے بڑے حصے پر مشتمل تھی اور اس میں مسلمانوں کے علاوہ یہودی بھی شریک تھے اور جو مشرک قبیلے اسلام نہیں لائے تھے، وہ بھی اس میں داخل ہوئے۔ ان سب نے بالاتفاق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا سردار تسلیم کیا جو اختیارات مرکز کے تھے وہ مرکز کے سپرد کئے گئے اور بہت سے معاملات میں ہر قبیلے کی داخلی خود مختاری قائم رہی۔ جو چیزیں مرکز کے سپرد کی گئیں ان میں سب سے اہم فوجی دفاع کا مسئلہ تھا۔ چنانچہ صراحت کے ساتھ اسے مملکت کے دستور میں تحریری طور پر لکھا گیا، اور یہ ہم تک بھی پہنچا ہے۔ کہ جب کبھی دشمن سے مقابلہ ہوگا تو اس کا انتظام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کریں گے۔ اگر فوج باہر جا کر لڑنے پر مجبور ہوگی تو اس کا اختیار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوگا کہ کس کو فوج میں رہنے کی اجازت دیں اور کس کو فوج میں داخل ہونے سے روک دیں تاکہ دشمن کے جاسوس یا منافق اور غدار لوگ شریک ہو کر اندرونی طور پر نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یہ ابتدائی انتظامات تھے۔

میں نے ابھی عرض کیا کہ دفاع کے انتظامات میں بعض غیر فوجی کام بھی کرنے پڑتے تھے۔ اس کی طرف میں توجہ دلاتا ہوں۔ جیسے ہی یہ ابتدائی انتظامات مکمل ہو گئے، یعنی مہاجرین کا مسئلہ ختم ہو گیا اور مملکت یعنی شہر مدینہ کے سارے قبائل کی ایک تنظیم عمل میں آ گئی تو فوراً ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دورے کرنے کا آغاز فرمایا۔ پہلے شمال کی طرف گئے۔ مدینے سے شمال کی طرف تین چار دن کی مسافت پر قبیلہ جہینہ بستا تھا، اس کے علاقے میں گئے۔ اس کی تفاصیل تو ہمارے پاس نہیں، البتہ معاہدہ کی تفصیلات موجود ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قبیلہ مسلمان نہیں تھا۔ اس کے باوجود مسلمانوں کے ساتھ فوجی حلیفی پر تیار تھا۔ غالباً رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہوگی کہ تم تنہا ہو، تمہارے دشمن موجود ہیں۔ اگر وہ تم پر حملہ کریں گے تو کوئی تمہیں مدد نہیں دے گا۔ کیا یہ مناسب نہیں ہوگا کہ تم اور ہم آپس میں دوستی کر لیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر تم پر کوئی حملہ کرے گا تو ہم تمہاری مدد کو دوڑے آئیں گے اور اگر ہم پر کوئی حملہ کرے اور ہم تمہیں بلائیں تو تم بھی مدد کو آنا۔ بات معقول تھی۔ اس قبیلے نے قبول کر لی چنانچہ معاہدے کی صراحت ہے کہ صرف فوجی معاہدہ ہے اس کا دینی معاملات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اس ابتدائی کامیابی کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کے جنوب کی طرف جاتے ہیں۔ وہاں کے قبائل سے بھی ایسی ہی مفاہمت کرتے ہیں۔ جنوب کے قبائل بھی مسلمان نہ ہونے کے باوجود جنگی حلیفی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ پھر مشرق کی طرف جاتے ہیں۔ وہاں کے قبائل سے بھی دوستی کی کوشش کرتے ہیں۔ اس قسم کے پانچ سات معاہدے تاریخ میں اب تک محفوظ ہیں۔ ان پر غور کیجئے تو آپ کو نظر آئے گا کہ مدینے کی بستی یا شہری ریاست کو محفوظ کرنے کی تدبیر اس انداز سے کی جا رہی ہے کہ مدینے کے اطراف کے علاقوں کو دوست بنا لیا جائے تاکہ اگر دشمن مدینے پر حملہ کرنا چاہے تو براہ راست مدینے تک نہ پہنچ سکے۔ بلکہ مدینے تک پہنچنے سے پہلے ہی درمیان کے علاقہ میں اس کو رکاوٹوں سے سابقہ پڑے۔ ہمارے دوست وہاں ہوں گے۔ وہ ہمیں بروقت اطلاع دیں گے۔ ہم ان کی مدد کو جائیں گے اور اپنے دوست قبائل کی مدد سے اس دشمن کو روکنے کی کوشش کریں گے۔ گویا ایک حلقہ Cordon قائم ہو گیا۔ وہ مدینے کی حفاظت کے لئے مدینے کے اطراف میں دوستوں کی بستیاں قائم کرتے ہیں اور ان دوستوں کی مدد سے جنگی نقطہ نظر سے مدینے کی حفاظت عمل میں آتی ہے۔ یہ ایک پہلو تھا۔

اس قسم کی چیزیں ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ہر دور میں ملتی ہیں۔ مگر میں ان تفصیلات میں نہیں جاؤں گا۔ صرف اشارۃً مثال کے طور پر عرض کرنا چاہوں گے کہ فوجی حفاظت کے لئے غیر فوجی اور سیاسی طریقے بھی اختیار کرنے پڑتے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ایک نمونہ پیش کیا۔ کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی اس ابھرنے والی، چھوٹی سی سلطنت کو، جس کے بہت سے دشمن تھے، ان سے محفوظ رکھنے اور بچانے کا انتظام کیا۔ ابتدائی معاہدہ جو مدینے کے اطراف کے قبیلوں سے کیا گیا تھا، وہ مکے کے لوگوں کی دشمنی اور انتقام سے بچاؤ کی صورت تھی۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ مکے والوں نے کئی مسلمانوں کو ستایا، ان کو قتل کیا اور جب وہ وہاں سے ہجرت کر کے مدینے آئے، تو ان کی جائیدادیں بھی ضبط کر لیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو قانون فطرت کے تحت یہ حق حاصل تھا کہ ان مکہ والوں سے جانی اور مالی دونوں طرح سے انتقام لیں۔ ابھی مسلمانوں کے پاس اتنی فوجی قوت نہیں تھی کہ جانی نقصان پہنچائیں لیکن مسلمانوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایماء پر انہیں مالی نقصان پہنچانا شروع کر دیا۔

مکہ کے قریش اپنی گزراوقات کے لئے تجارت کے سوا اور کوئی وسیلہ نہیں رکھتے تھے۔ ان کے وہ کاروان تجارت جو جنوب میں یمن وغیرہ کی طرف جاتے تھے، ان کو مسلمانوں سے نقصان پہنچنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔ لیکن جب ان کے کاروان شمال میں عراق، شام یا مصر کی طرف جاتے تو مدینے کے قریب سے گزرنا ناگزیر تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ تم ہمارے علاقے سے نہیں گزر سکتے۔ ہمارے علاقے سے مراد مدینے کا شہر ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کے جو حلیف قبیلے تھے اس علاقے سے بھی ان کا گزرنا ممنوع ہو گیا۔ یہ قریش کے لئے سخت ناگوار بات تھی کہ ان کو تجارت میں رکاوٹ پڑے۔ انہوں نے نہ مانا بلکہ اصرار کیا کہ ہم ضرور گزریں گے۔ ظاہر ہے کہ اس ابتدائی زمانے میں مسلمان مٹھی بھر تھے اور ایک ایسے ملک میں تھے جہاں سوائے خودرو گزرگاہوں کے کوئی سڑک نہیں پائی جاتی تھی۔ ایک جگہ آپ روکیں تو بہت سے راستے اور پیدا ہو جاتے ہیں جہاں سے آدمی گزر سکتے ہیں۔ ان حالات میں قریشی کاروانوں کو روکنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ چنانچہ جنگ بدر سے قبل تقریباً سات مرتبہ مسلمان فوجیں یہ اطلاع ملنے پر کہ قریشی قافلہ گزر رہا ہے، اس کو روکنے کے لئے گئیں لیکن وہ ان کے ہاتھ نہ آیا بلکہ کسی نہ کسی طرح بچ نکلا۔ مگر کوششیں جاری رہیں۔ معلومات حاصل کرنے کے وسائل کو ترقی دی جانے لگی۔ دوستوں کی تعداد بڑھائی جانے لگی۔ غرض جو تدبیریں ممکن تھیں وہ اختیار کی جاتی رہیں۔ اس کے بعد جب قریش نے دیکھ لیا کہ مسلمان ان کو آسانی سے گزرنے نہیں دیں گے تو انہوں نے زبردستی گزرنے کی ٹھان لی۔

جنگ بدر سے عین قبل کا واقعہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا کہ وہ شمال کی طرف گئے ہیں تو آپ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ دشمن اسی راستے سے واپس آئے گا کسی اور راستے سے وہ نکل نہیں سکتا۔ لہٰذا دو جاسوس مقرر کئے کہ تم بھی شام کو جاؤ۔ اس کارواں کے قریب رہو۔ جیسے ہی وہ واپسی کا انتظام کر کے، واپسی کا ارادہ کرے، تیزی سے آ کر ہمیں اطلاع دو کہ دشمن اب آنے والا ہے۔ تجارتی کارواں اور جاسوسوں کی رفتار تقریباً یکساں ہی تھی کیونکہ اونٹوں کے سوا اور کوئی تیز رو سواری میسر نہیں تھی۔ دلچسپ بات یہ کہ جب یہ دونوں جاسوس تیزی سے مدینے واپس آئے تو دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کارواں کی آمد کی اطلاع دیگر وسائل سے ہو چکی ہے، اور وہ مدینے سے روانہ بھی ہو چکے ہیں۔ اس سے یہ استنباط کرنا پڑتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختلف وسائل اختیار فرماتے تھے تاکہ دشمن کی خبریں مسلمانوں تک پہنچتی رہیں اور اس کی بھی کوشش کرتے کہ ہماری خبریں دشمن تک نہ پہنچ پائیں۔ غرض رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے نکل چکے تھے اور فوجی فراست کی بدولت مدینے کے شمال کی طرف جانے کی بجائے مدینے کے جنوب کی طرف جاتے ہیں تاکہ دشمن سے پہلے کسی محفوظ مقام پر پہنچ جائیں جہاں دشمن کا روکنا ممکن ہو۔ اس کے لئے بدر کا مقام

منتخب کیا گیا۔........... مجھے وہاں جانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ یہ مقام ایسا ہے جو بلند پہاڑیوں کے درمیان تنگ وادیوں میں سے گزرتا ہے۔ تاہم آسانی کے ساتھ یہ ممکن نہیں تھا کہ مسلمان ایک ایسے مقام پر قیام کریں گے جہاں تنگ راستہ ہو۔ وہ پہاڑوں میں چھپے رہیں، دشمن بے خبری میں آئے اور وہ اس پر چھاپہ مار سکیں۔ مختصر یہ کہ مختلف مقامات پر دریافت کرتے ہوئے جاتے ہیں کہ دشمن کی کوئی اطلاع ہے۔ لکھا ہے کہ بعض اوقات مسلمانوں کی فوج کے کچھ لوگ نکلتے اور سکاؤٹنگ کرتے اور بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے ساتھ ایک دو صحابہ کو لے کر نکلتے اور راستے میں کوئی بدوی ملتا تو اس سے پوچھتے کہ تمہیں اطلاع ہے کہ قریش کا کارواں اس وقت کہاں ہوگا۔ اس سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ معلومات حاصل ہوتیں۔ اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے مقام پر پہنچے۔ وہاں معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک دشمن کا کارواں وہاں سے نہیں گزرا۔ مشورہ ہوتا ہے کہاں ٹھہرنا چاہئے۔ ایک مقام کا انتخاب کیا جاتا ہے جو بدر کے شمال میں ہے اور بہت ہی تنگ درہ ہے۔ مسلمان وہاں قیام کرتے ہیں۔ دو ایک دن بعد دشمن کا کارواں وہاں پہنچ جاتا ہے۔ اس سے پہلے دشمن کو تجربہ تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا تعاقب کرتے ہیں۔ جاتے وقت بھی پیچھا کیا تھا حتیٰ کہ لڑنا چاہا تھا۔ لہٰذا وہ اب چوکس اور چوکنے تھے۔ قافلے کو بدر کے درے میں سے گزرنے سے پہلے ہی ایک مقام پر ٹھہرا دیا گیا اور قافلے کا سردار ابوسفیان تن تنہا بدر کے شہر میں آتا ہے جہاں سے وہ اکثر گزرا کرتا تھا۔ وہ وہاں کے لوگوں سے واقف تھا۔ اس لئے وہاں جا کر سب سے پہلے اس مقام پر پہنچتا ہے، جہاں لوگ مل سکتے ہیں۔ یہ مقام وہاں کا ایک طرح سے کلب تھا۔ وہاں لوگوں کے لئے ایک ہی کنواں تھا، کوئی نہ کوئی آدمی ہر وقت مل سکتا تھا یا تھوڑی ہی دیر میں کوئی نہ کوئی شخص آ جاتا تھا۔ ابوسفیان وہاں پہنچتا ہے اور بعض پانی بھرنے والے مردوں یا عورتوں سے معلوم کرتا ہے کہ قبیلے کا سردار اس وقت کہاں ہے۔ پھر اس سے جا کر ملتا ہے اور اس سے گفتگو کرتا ہے۔ وہ سردار ابوسفیان سے کہتا ہے کہ کوئی ایسی چیز میرے دیکھنے یا سننے میں نہیں آئی جس سے یہ گماں ہو کہ یہاں کوئی بڑی فوج تمہارے مقابلے کے لئے آئی ہوئی ہے۔ البتہ ابھی تھوڑی دیر پہلے دو بدوی یہاں سے اونٹوں پر گزرے۔ انہوں نے اتر کر کنویں سے پانی پیا اور پھر چلے گئے۔ اس کے سوا کوئی نئی چیز میرے علاقے میں نہیں گزری۔ ابوسفیان احتیاط سے آگے بڑھتا ہے۔ تھوڑے ہی فاصلے پر کچھ اونٹوں کی لید پڑی دیکھتا ہے۔ ایک لید کا ٹکڑا اٹھاتا ہے۔ اس کو چیر کر دیکھتا ہے اور کہتا ہے اس کے اندر گھاس نہیں بلکہ کھجور کی گٹھلی ہے۔ وہ چلا اٹھتا ہے کہ یہ مقامی اونٹ سوار نہیں ہوسکتا بلکہ یہ تو مدینے کے اونٹ ہیں کیونکہ مدینے ہی میں کھجور کی گٹھلیاں مل سکتی ہیں۔ اس لید کے اندر چونکہ کھجور کی گٹھلی پائی جاتی ہے لہٰذا یہ مدینے سے آئے ہوئے مسلمان ہی ہوں گے وہ پوری تیزی سے بھاگتا ہے اور اپنے کارواں میں پہنچتا ہے اور اس کو بدر سے باہر سمندر کے کنارے ہی کنارے ایک منزل کی جگہ دو منزل کرتا ہوا، تھکے ہوئے قافلے کو آرام کا موقعہ نہ دے کر، آگے بڑھ جاتا ہے اور بالآخر مسلمانوں کی دسترس سے بچ جاتا ہے۔ بچنے سے پہلے وہ ایک شخص کو انعام دے کر یہ کہتا ہے کہ پوری تیزی کے ساتھ مکہ جاؤ اور مکے کے لوگوں کو اطلاع دو کہ دشمن (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ہم پر حملہ کر رہے ہیں۔ تمہارا مال تجارت لٹ جائے گا۔ لہٰذا ہماری مدد کو آؤ۔ وہ شخص مکہ پہنچتا ہے۔ اس احتیاطی تدبیر کے بعد جب ابوسفیان کا کارواں دو منزل سفر کے بعد اطمینان محسوس کرتا ہے تو پھر ایک نیا پیام رساں اہل مکہ کو روانہ ہوتا ہے کہ اب تمہارے آنے کی ضرورت نہیں۔ میں بچ چکا ہوں۔ مگر جو فوج مکہ سے روانہ ہو چکی تھی اس کا سردار ابوجہل تھا، اس نے کہا کہ ایسے دشمن کا خاتمہ کر دینا چاہئے ورنہ آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں ہمیں نقصان پہنچائے گا۔ ہم کافی جمعیت کے ساتھ نکلے ہیں اور ہم میں یہ قوت ہے کہ اس خطرے کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چھپے ہوئے مقام پر ایک دن، دو دن، تین دن انتظار کرتے رہے۔ ابوسفیان کے کارواں کا کوئی پتہ نہ چلا۔ پھر معلوم ہوتا ہے کہ وہ گزر چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتے ہیں کہ ہمیں کہاں ٹھہرنا چاہئے۔ کیا اسی مقام پر یا کسی اور مقام پر؟ صحابہ کے مشورے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم شہر کا اندرونی حصہ منتخب کرتے ہیں جہاں کنواں تھا۔ اس میں مصلحت یہ سوچی کہ مکے والے بدر آئیں گے تو انہیں پانی کی ضرورت ہوگی اور پانی کا صرف یہی ایک ہی کنواں ہے۔ اگر وہ ہمارے قبضے میں رہے گا تو دشمن پیاسا مرے گا اور اس طرح ہم دشمن پر جنگی نقطہ نظر سے فوقیت حاصل کریں گے۔ لہٰذا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شمالی درے سے نکل کر شہر کے بیچ میں آتے ہیں اور کنویں کے ایک طرف قیام کرتے ہیں۔ بعض صحابہ کے مشورے سے ایک بڑا گڑھا بھی کھودتے ہیں تاکہ اس کو پانی سے بھر دیں۔ اس میں مصلحت یہ تھی کہ جنگ کے دوران ہم میں سے اگر کسی کو پیاس لگے تو اس گہرے کنویں سے پانی نکالنے اور پینے میں وقت لگے گا، اور اس اثناء میں دشمن ہم پر حملہ کر کے مار بھی سکتا ہے۔ لہٰذا مناسب ہوگا کہ ایک گڑھا ہو جس میں پانی بھر دیا جائے اور ہمارے سپاہی وہاں پہنچ کر فوراً ہی چلو سے پانی پی لیں۔ دشمن اگر یہاں آئے اور پانی پینا چاہے تو اس کی نگرانی کے لئے کچھ لوگ یہاں متعین رہیں۔ یہ تدبیریں آج ہمیں معمولی محسوس ہوتی ہیں لیکن اس زمانے میں فوجی نقطہ نظر سے نہایت کارآمد ثابت ہوئیں۔ اسی اثناء میں دشمن کی مکہ سے آنے والی فوج ابوجہل کی سرداری میں وہاں پہنچ گئی۔ دشمن کی فوج کی تعداد معلوم کرنے کے لئے ایک نگران دستہ (پٹرول) بھیجا گیا۔ اس نے دو آدمیوں کو گرفتار کیا جو کنویں کی طرف پانی بھرنے کے لئے آ رہے تھے۔ انہیں پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ سپاہیوں نے ان دونوں سے پوچھا، کہ، تم کون ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم مکہ سے آنے والی فوج کے لوگ ہیں۔ انہوں نے انہیں مار پیٹ کر کہا کہ تم حقیقت میں ابوسفیان کی فوج کے آدمی ہو۔ انہوں نے کہا نہیں، ہم ابوسفیان کے لوگ نہیں۔ پھر ذرا ٹھہر کر دوبارہ پوچھا کہ تم کون ہو، تو وہ کہتے ہیں کہ مکہ سے آنے والی فوج کے لوگ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب وہ سچ کہتے ہیں تم انہیں مارتے ہو اور جب جھوٹ کہتے ہیں کہ تم انہیں چھوڑ دیتے ہو۔

خیر اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے سوال کرنے کے لئے متوجہ ہوتے ہیں۔ وہاں بھی ہمیں ایسی چیزیں نظر آتی ہیں جو فوجی نقطہ نظر سے دلچسپ ہیں۔ ان سے پوچھا، تم کون ہو؟ کہا ''ہم مکہ سے آنے والی فوج کے لوگ ہیں'، بہت اچھا تم کتنے آدمی ہو' جواب دیا'' ہمیں معلوم نہیں''۔ واقعی ان کو معلوم نہیں تھا۔ پھر کیسے معلوم کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پوچھتے ہیں کہ یہ بتاؤ کہ روزانہ لوگوں کی غذا کے لئے کتنے اونٹ ذبح کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ''ایک دن نو، ایک دن دس''۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً استنباط کیا کہ ان کی تعداد ایک ہزار سے نو سو کے مابین ہوگی۔ کیونکہ ایک اونٹ ایک سو افراد کے لئے کافی ہوتا ہے۔ حقیقتاً ان کی تعداد 950 تھی۔ ان سے پوچھا گیا کہ فوج میں کون کون لوگ موجود ہیں؟ فلاں فلاں سردار؟ غالباً اس سے اندازہ لگایا ہوگا کہ جنگ کے وقت فوج کی کمانداری کون کون کرے گا۔ میمنہ میں کون ہوگا۔ میسرہ میں کون ہوگا۔ مختلف مقامات پر کون کون مکہ والے ہوں گے۔ ان کے ناموں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واقف تھے۔ کیونکہ وہ ہم وطن تھے۔ اس طرح کچھ معلومات ان قیدیوں سے حاصل کی گئیں۔ اس کے بعد صبح جنگ شروع ہونے والی تھی۔ رات کو جو طرز عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رہا وہ یہ بتاتا ہے کہ پہلے تو کچھ دیر آرام فرمایا۔ پھر بہت سویرے اپنی چھوٹی سی فوج میں تین سو بارہ آدمی تھے، اس کی تقسیم کی اور کہا کہ یہ فوج کا مقدمہ ہے، یہ سامنے رہے گا۔ یہ دائیں ہاتھ پر میمنہ، یہ بائیں ہاتھ پر میسرہ یہ قلب اور یہ ساقہ۔ گویا فوج کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا۔ اس تقسیم کے بعد ہر ایک کے افسر مقرر کئے اس کا سردار فلاں ہو گا، اس کا سردار فلاں ہوگا یہ انصاری، یہ مہاجر وغیرہ۔ اس کے بعد کچھ تفصیلات اور ملتی ہیں جو فوجی نقطہ نظر سے آئندہ آنے والے سپہ سالاروں کے لئے نمونہ ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے باوجود، خدا جل شانہ کی حفاظت کا یقین ہونے کے باوجود، انتظامی طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تدبیر اختیار کرتے ہیں ایک چھوٹی سی پہاڑی پر ایک جھونپڑا تعمیر کیا جاتا ہے تاکہ جنگ کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس جھونپڑے کے اندر رہ کر مشاہدہ کرتے رہیں اور حسب ضرورت فوج کو آگے بڑھائیں یا پیچھے ہٹائیں تاکہ دشمن کے کمزور حصے کو دیکھ کر اس پر حملہ کیا جائے، جہاں مسلمانوں کی کمزوری ہو دیکھ کر کمک بھیجی جائے۔ یہ بھی خیال رکھا گیا کہ وہ مقام کھلا ہوا نہ ہوتا کہ دشمن کے تیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ لگیں۔ ایک جھونپڑا سا تعمیر کیا جاتا ہے تاکہ اس کے اندر دشمن کے تیروں سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے فوجی قیادت کے فرائض آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود انجام دے سکیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہاں دو تیز رفتار اونٹنیاں بھی مامور کی جاتی ہیں۔ مؤرخین نے لکھا ہے کہ اس کا مقصد یہ تھا کہ اگر خدا نخواستہ جنگ میں مسلمانوں کو شکست ہو تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تیز رفتار اونٹنیوں پر سوار ہو کر فوراً مدینہ منور چلے جائیں تاکہ (نعوذ باللہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی نوبت نہ آئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس قدر فراست سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کا انتظام فرماتے تھے۔

مسلمانوں کے تین سو بارہ اور دشمن کے نو سو پچاس آدمی تھے۔ مسلمانوں کی پوری فوج میں شاید دو گھوڑے تھے اور دشمن کے پاس ایک سو سے زائد گھوڑے تھے۔ مسلمانوں کے پاس دس بارہ بکتر ہوں گے۔ دشمن کے پاس دو سو بکتر تھے۔ گویا ہر لحاظ سے دشمن مسلمان فوج سے طاقتور اور قوی تھا۔ اور اس انتظام کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس جھونپڑی ہی میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تعمیر کی گئی تھی، خدا جل شانہ کے سامنے سجدے میں گر پڑے، اور دعا کی۔ وہ دعا بھی نہایت اثر انگیز تھی۔ دعا یہ تھی۔

اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ دنیا میں آئندہ کوئی تیری عبادت نہ کرے، تو اس چھوٹے سے دستے کو شکست دے دے۔ اس کے برخلاف اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عبادت ہوتی رہے تو اس چھوٹے سے دستے کو بڑے دستے پر غلبہ عطا کر۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے ہیں۔ فوج سے مخاطب ہوتے ہیں کہ تم اس وقت ساری دنیا میں خدا کی خدائی کے واحد ذمہ دار ہو۔ یہ ولولہ دلوں میں پیدا ہو گا کہ ہم ہی وہ واحد جماعت ہیں جو اس وقت خدا جل شانہ کی خاطر لڑ رہے ہیں۔ باقی سب خدا جل شانہ کے دشمن ہیں۔ اس جوش ولولہ کے باعث ایک ایک آدمی کو ہزار ہزار آدمی کی قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ اب وہ جان پر کھیل جائے گا۔ آج کل کی فوجوں کی طرح نہیں جنہیں شراب پلا کر لڑائی کے لئے آمادہ کیا جاتا ہے۔ بلکہ اس جذبے کے ذریعے ان میں جوش بھر دیا جاتا ہے، کہ تم جس مقصد کے لئے جنگ کر رہے ہو، وہ دنیا کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ جنگ ہوتی ہے۔ نتیجے سے آپ اچھی طرح واقف ہیں۔ مٹھی بھر انسانوں نے دشمن کو شکست دی اور دشمن کے ستر آدمی قتل ہوئے ستر یا اس سے زیادہ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا۔ (ڈاکٹر حمید اللہ کی بہترین تحریریں)

حکیم محمود احمد طالب صاحب

شہد ایک جامع اور مکمل غذا

شہد کی مکھی اللہ تعالیٰ کی وحی کے مطابق اپنے کام میں لگی ہوئی ہے۔ شہد کی افادیت کے پیش نظر دنیا میں شہد کی مکھیوں کو کثیر تعداد میں پالا جاتا ہے۔ مکھیوں کو سب سے پہلے مصریوں نے پالا۔ یورپ میں شہد کے بارہ میں پہلا تحریری ریکارڈ ایک پینٹنگ سے ملا جو سپین کے صوبہ ویلنسیا کے شہر بی کورپ کے نزدیک ایک غار سے ملی جس میں ایک شخص کو شہد کے چھتے سے شہد اکٹھا کرتے دکھایا گیا ہے۔ یہ تصویر ماہرین کے خیال کے مطابق سات ہزار سال قبل مسیح کی ہے۔

یوں تو خدا تعالیٰ نے ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہے۔ قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں شہد میں ہر مرض سے شفا ہے۔ شہد تقریباً سبھی بیماریوں کا علاج ہے۔ رسول کریم ﷺ نے کبھی شہد کا شربت اور کبھی دودھ میں شہد ملا کر پیا لوگوں کو بھی ایسے ہی تلقین فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے لئے شفاء کے دو مظہر ہیں شہد اور قرآن۔ (ابن ماجہ)

متعدد روایات اس امر کی ہیں کہ جسمانی کمزوری تھکن اور مختلف امراض کے لئے شہد کا استعمال بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر خالد غزنوی اپنی کتاب طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس میں شہد کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ اسہال کے جدید علاج میں آجکل یہ کوشش ہو رہی ہے کہ بار بار کی اجابتوں سے مریض کے جسم سے نمکیات ختم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی موت بھی ہوسکتی ہے یا پانی کی کمی سے گردے بیکار ہو جاتے ہیں اس کا حل یہ تلاش کیا گیا ہے کہ مریض کو نمک اور گلوکوز کا ایک مرکب پانی میں گھول کر بار بار پلاتے ہیں۔ پاکستان میں یہ ORS کے نام سے مشہور ہے۔ شہد میں یہ تمام چیزیں موجود ہیں۔ پانی میں گھول کر شہد دینے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو نمکیات کی مکمل ضروریات کے ساتھ توانائی مہیا کرنے والے عناصر بھی حاصل ہوں اور اس طرح نہ صرف کہ وہ صحیح طریقہ سے تندرست ہوگا بلکہ بعد میں کوئی پیچیدگی یا کمزوری بھی نہ ہوگی۔

نبی ﷺ کا یہ ارشاد کہ کذب بطن اخیک۔ اس امر کی دلالت کرتا ہے کہ شہد ایک یا دو مرتبہ پلانا بیماری کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے کافی نہیں۔ ضرورت ہے کہ وہ بار بار پیئے تا کہ بیماری پیدا کرنے والے جراثیم ہلاک ہو جائیں۔ اس کے بعد شہد کی مزید مقدار اس لئے مطلوب ہوئی کہ وہ ان مردہ جراثیم اور ان کی زہروں کو پیٹ سے نکال دے اور اس طرح مریض کو شفا طبی نقطہ نظر سے مکمل طور پر ہوئی۔ کیونکہ اجابتوں کی کثرت کو کم کر دینا علاج نہ تھا۔ یہ مظاہرہ اس اہم حقیقت کی طرف دلالت کرتا ہے کہ شہد پیٹ میں موجود مختلف بیماریوں کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرتا اور تندرستی کو بحال کرتا ہے۔

بہترین شہد فصل ربیع کا ہے۔ اس کے بعد موسم گرما کا اور پھر سردی کا۔ اطباء اس امر پر متفق ہیں کہ یہ بہترین دوا اور بہترین ٹانک ہے کیونکہ یہ جسمانی قوتوں کو جلا دیتا ہے۔ یہ مقوی بدن ہے، معدہ کو طاقت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، بوڑھوں کو توانائی دیتا ہے اور مخرج بلغم ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ جوؤں کو مارتا ہے، بال ملائم اور لمبے کرتا ہے۔ اس کا سرمہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے اس کا منجن دانتوں کو چمکاتا ہے اور مسوڑھوں کی حفاظت کرتا ہے۔ شہد کو اگر غذا کہیں تو مکمل غذا ہے اگر اسے مشروب قرار دیں تو مفرح اور مقوی مشروب ہے۔ جسم سے صفراء کو زائل کرتا ہے۔ محدثین نے سرکہ کو اس کا مصلح قرار دیا ہے۔ اسے نہار منہ کھانا یا پینا معدہ کو ہر قسم کی غلاظت سے پاک کر دیتا ہے۔ جگر، گردوں اور مثانہ سے غیر مطلوبہ عناصر کو خارج کرتا ہے۔ استسقاء کی بیماری میں شہد ایک لاجواب دوائی ہے۔ بیس گرام شہد تین گنا پانی میں ملا کر کافی دن پینے سے پیٹ سے پانی نکل جاتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے پتھری خارج کرتا ہے۔ بوعلی سینا اسے مقوی معدہ قرار دیتا ہے۔ اگر اسے عرق گلاب میں حل کر کے پئیں تو اور زیادہ مفید ہے۔ انگلستان میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر لاری کرافٹ نے حساسیت اور موسم بہار میں حساسیت کی وجہ سے ہونے والے بخار کے دو صد مریضوں پر تجربات کے بعد ثابت کیا ہے کہ یہ عوارض کسی اور دوائی کو شامل کئے بغیر صرف شہد سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

گندم کے آٹے میں شہد ملا کر مرہم بنا کر پھوڑوں، پھنسیوں اور ورم پر لگانا ان کو مندمل کر دیتا ہے۔ شہد میں سرکہ اور نمک ملا کر چھائیوں پر لگانے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔ روغن گل میں ملا کر گندے زخموں پر بطور مرہم لگانے سے ان کی عفونت رفع کر کے انہیں ٹھیک کر دیتا ہے۔ عرق گلاب میں شہد ملا کر بالوں میں لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں، بال ملائم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ یہ اندر کی رطوبتیں کھینچ نکال سکتا ہے۔ اس لئے عرق النساء کے درد میں اس کا لیپ بڑا مفید ہے۔

شہد ایک مکمل غذا ہے اور قابل اعتماد دوا ہے۔ اس میں قدرت نے مختلف اجزاء کو اس خوبصورتی سے ترتیب دیا ہے دنیا کی کسی بھی بیماری میں اسے استعمال کرنا نقصان کا باعث نہیں ہوتا۔ ذیابیطس کے مریضوں کو مٹھاس کی ممانعت ہوتی ہے۔ شہد میٹھا ہے۔ مگر اس کے باوجود شوگر کی بیماری میں مضر نہیں چونکہ اس میں گلوکوز اور چینی نہیں ہوتے۔ اور اگر ہوں بھی تو ان کے ساتھ مکھیوں کے منہ سے نکلنے والے جوہر شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ جسم میں جا کر کسی خرابی کا باعث نہیں بنتے۔

ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب اپنی کتاب طب نبویؐ اور سائنس میں لکھتے ہیں۔ ایک پاکستانی سیاست دان کو ذیابیطس کی بیماری تھی وہ سالانہ پڑتال اور علاج کے لئے نیویارک کے ہسپتال میں داخل ہوئے۔ ان کو بیس دن زیر مشاہدہ رکھنے کے بعد ڈاکٹروں نے اشیائے خورونوش کی ایک فہرست تیار کر کے دی کہ اگر وہ اس فہرست کے اندر رہیں گے تو ان کی بیماری قابو میں رہے گی اس فہرست میں کسی قسم کی مٹھاس شامل نہ تھی۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے پوچھا کہ اگر وہ چائے دودھ دہی کو میٹھا کرنے کے لئے سکرین کی بجائے شہد ڈال لیا کریں تو کیسا رہے گا؟ ڈاکٹروں نے اس عمل کی شدید مخالفت کی تو انہوں نے ان کو بتایا کہ وہ اس سارے عرصہ میں چھ بڑے چمچے شہد پیتے رہے ہیں اور شہد کی اتنی معقول مقدار کے باوجود ان کے پیشاب اور خون میں شکر کی مقدار بڑھ نہ سکی۔ ڈاکٹروں کو بتایا گیا کہ قرآن نے شہد کو شفا بتایا ہے اور اس سے نقصان کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

ہم نے اپنے ذاتی مشاہدے میں ہزاروں مریضوں کو شہد پلایا۔ بعض مریضوں میں خون میں شکر کی مقدار پہلے دو تین دن گڑبڑ رہی۔ مگر اس کے بعد اس میں کمی آگئی۔ السر کے مریضوں میں نیند سے بیدار ہونے کے بعد تکلیف زیادہ ہوتی اس وقت ان کو جب شہد پلایا گیا تو پندرہ سے بیس دن میں اکثر علامات جاتی رہیں۔ سترہ دن کے ایک بچے کو بار بار قے ہو رہی تھی۔ ہسپتال والوں نے معدہ کے منہ کی رکاوٹ تشخیص کر کے آپریشن تجویز کیا اس بچے کو آپریشن سے دو دن پہلے ابلے پانی میں شہد ملا کر دن میں پانچ چھ مرتبہ تھوڑا تھوڑا پلایا گیا۔ اتنے مختصر عرصہ میں پیٹ ٹھیک ہو گیا اور آپریشن کی ضرورت نہ رہی۔ پھوڑے پھنسیوں بلکہ شب چراغ کا سب سے بڑا سبب قوت مدافعت کی کمی ہوتی ہے۔ اطباء قدیم اسے جگر کی خرابی قرار دیتے تھے اور حال ہی میں سویڈن کے ایک طبی ادارے نے تحقیقات کے بعد انکشاف کیا ہے کہ جن کو بار بار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ان کے جگر کا فعل درست نہیں ہوتا اس کی روشنی میں پھوڑے پھنسیاں بلکہ ایسے نوجوانوں کو جن کے چہرے پر کیل اور مہاسے نکل رہے تھے۔ ایسے اوقات میں جب ان کا پیٹ خالی ہو دن میں چار سے چھ بڑے چمچے شہد پانی میں گھول کر پلایا گیا۔ جہاں کمزوری زیادہ نظر آئی وہاں ناشتہ میں جو کا دلیا اور دو اونس پنیر شامل کر دیا گیا۔ مریض ایک ہفتہ میں ٹھیک ہوگئے۔ دمہ کے مریضوں میں نالیوں کی گھٹن کو دور کرنے اور بلغم نکالنے کے لئے گرم پانی میں شہد سے بہتر کوئی دوائی نہیں۔ مریضوں کو بتایا گیا کہ وہ دورہ کی صورت میں ابلتا پانی لے کر اس میں چمچ بھر شہد ملا کر بار بار پئیں، اکثر و بیشتر مریضوں کا دورہ اس سے ختم ہو گیا۔ مزید علاج کی ضرورت نہ پڑی۔ ان اوقات میں جب پیٹ خالی ہو اور آنتوں کی قوت انجذاب دوسری چیزوں سے متاثر نہ ہو شہد پینا جسم کے اکثر و بیشتر مسائل کا حل ہے۔ اکثر لوگ جسمانی اور ذہنی کمزوری یا تھکاوٹ کو دور کرنے کے لئے مختلف قسم کے کشتے، ماء اللحم یا ٹانک تلاش کرتے ہیں۔ یہ امر کسی شک و شبہ کے بغیر حقیقت ہے کہ شہد سے بڑھ کر تھکاوٹ اور کمزوری کو دور کرنے والی چیز آج تک اس تختہ زمین پر نہیں آسکی۔ امتحان کے دنوں میں طالب علموں کو شہد پلا کر دیکھا گیا ہے اس سے وہ زیادہ دیر تک پڑھ سکتے ہیں اور ان کی یادداشت بہتر رہی۔ دل کے مریضوں کو اسے پینے کے دوران دورے نہیں پڑے۔ آپریشن اور علالت کے بعد کی کمزوری کے لئے شہد ایک بہترین انتخاب رہا۔ حالات اگر زیادہ خراب ہوں تو چین کے ساختہ (Peking Royal Jelly) کے ٹیکے مریضوں کو عصر کے وقت پلائے گئے۔ ایک دائم المریض معمر خاتون نے تین ٹیکے پینے کے بعد بتایا یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی نے تن بدن میں نئی روح پھونک دی ہے اور میری آنکھوں میں اب چمک آگئی ہے۔

گلے کی سوزش میں گرم پانی میں شہد ملا کے غرارے اور پھریری شہد لگانا مفید ہے۔ موچ اور پٹھوں کی اکڑاہٹ اور جوڑوں پر چوٹ کے علاج میں پاکستان کے پرانے پہلوان متاثرہ حصے پر پہلے پان والے چونے کا لیپ کر کے اس کے اوپر شہد کا لیپ کر کے روئی رکھ کر پٹی باندھ دیا کرتے تھے۔ اس لیپ سے جوڑوں کے یہ عوارض دو سے چار دن میں ٹھیک ہو جاتے تھے۔ جس کا ہم نے ذاتی طور پر مشاہدہ کیا ہے اور کوئی بھی جدید دوائی پٹھوں اور جوڑوں کی اینٹھن کو اتنی آسانی اور جلدی سے درست کرنے والی ابھی تک دیکھی نہیں گئی۔ ویدک طب میں شہد اور گھی کا آمیزہ جلے ہوئے زخموں کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ جب گھی کی بجائے اصلی روغن زیتون میں ہم وزن ملایا گیا تو فوائد اور بہتر ہوگئے۔ دانتوں سے میل اور تمباکو کا لاکھا اتارنا ایک مشکل کام ہے۔ ایک نسخہ کے مطابق سرکہ اور شہد ہم وزن ملا کر دانتوں پر منجن کریں تو داغ اتر جاتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆

ناصر احمد محمود صاحب

مانیگری بینن کی بیت الذکر کا افتتاح

مانیگری بینن کے وسط مغرب میں ڈونگا ڈیپارٹمنٹ کا ایک گاؤں ہے جو Bassila شہر سے جانب مغرب سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس گاؤں میں پہلی بار جماعتِ احمدیہ کے بارے میں مکرم یعقوب عثانو صاحب نے 1985ء میں کوتونو سے آکر خبر دی کہ سنا ہے کہ ایک جماعت ایسی ہے جو کہتی ہے کہ مسیح موعود آگیا ہے۔ اس خبر سے لوگوں کے اندر جستجو تو شروع ہوگئی مگر کہاں کوتونو اور کہاں مانیگری کا فاصلہ۔ بہرحال اگلے سال 1986ء میں مکرم آکوبی عبدالکریم صاحب اور الحسن آریمو صاحب مرحوم اس علاقہ میں آئے اور احمدیت کی دعوت دی کی جس سے مانیگری کے چھ افراد نے احمدیت کو قبول کیا۔ ان لوگوں کا دعوت الی اللہ کرنا ہی تھا کہ گردونواح کے مخالف حضرات اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور ان چھ سرکردہ افراد کے ساتھ ان کے گھروں سے بھی میل جول بند، ان کے ساتھ کھانا کھانا، یا انہیں کھانا دینا ممنوع سمجھا جانے لگا اور ایک قسم کا بائیکاٹ ہوگیا۔ جب یہ لوگ نمازیں پڑھنے سے بھی روک دیئے گئے۔ تو ایک بادشاہ کے گھر کے برآمدے میں نماز پڑھنی شروع کردی۔ جب مخالفت زوروں پر ہوئی تو وہاں سے بھی نکال دیا گیا۔ پھر ان چھ افراد میں سے ایک صاحب نے اپنا گھر جو دو کچے کمروں پر مشتمل تھا، کا ایک کمرہ عبادت کے لئے بیت کے طور پر وقف کردیا۔ تب سے اس کمرے میں احمدی اپنی عبادت بجالاتے رہے۔ حتیٰ کہ 2001ء میں مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (امیر جماعت) نے بیت تعمیر کرنے کا کہا۔ اس وقت اس علاقہ کے مربی سلسلہ مکرم خالد محمود شاہد صاحب نے محترم امیر صاحب کے فرمان پر سارا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کی جس پر کارروائی شروع ہوئی۔ اور ہمارے لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز صاحب جو کہ مانیگری میں تعینات ہیں ان کی زیرنگرانی تعمیر کا کام شروع کروادیا گیا۔ اس بیت کا سنگ بنیاد 2003ء میں مکرم خالد محمود شاہد صاحب مربی سلسلہ نے رکھا اور پھر مقامی لوگ آہستہ آہستہ وقارعمل اور Contribution کرتے اور وقفہ وقفہ سے اس کی تعمیر کا کام کرتے رہے۔ بالآخر امسال اللہ کے فضل سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

یاد رہے کہ بینن ایک بارانی ملک ہونے کی وجہ سے یہاں کی اکثر بیوت اور گھر الا ماشاء اللہ اینٹ پتھر کی دیواروں کے ساتھ ٹین کی چھتوں اور پلانوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ لوگوں کی غربت کے ساتھ ساتھ تعمیر کا مہنگا ہونا بھی ہے۔

یہ بیت 15x13 مربع میٹر کے ہال اور 3x15 مربع میٹر برآمدہ کے رقبہ پر مشتمل ٹین کی چھت کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔ اس پر کل خرچ 5 ملین فرانک سیفا سے زائد ہوا۔ جس کا تین ملین فرانک سیفا کا حصہ جماعت نے دیا۔ اور تین ملین فرانک سیفا سے زائد مقامی لوگوں نے محنت مزدوری وقارعمل اور Contribution کے ذریعہ پورا کیا۔ یوں اس علاقہ میں ایک کھلی بیت بن گئی۔ جس کا افتتاح مورخہ 28 مئی 2005ء کو محترم امیر صاحب بینن نے کیا۔ اس افتتاحی تقریب میں امیر صاحب کے ہمراہ 5 مربیان کرام 8 بزرگانِ جماعت کے علاوہ علاقہ کے چیف، بادشاہ اور کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کے نمائندگان نیز ڈائریکٹر تعلیم اور ریڈیو ڈائریکٹر بھی شامل تھے۔

لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز صاحب نے اس کی افتتاحی تقریب کے لئے خاصی محنت کی۔ بیت کے ساتھ سائبان لگا کر بیٹھنے کا عمدہ اہتمام تھا اس موقع پر ان کی انتظامیہ نے کڑھائی کئے ہوئے سفید لباس پہن رکھے تھے جو کہ ان پر خوب جچ رہے تھے۔

تقریب کا آغاز ساڑھے دس بجے صبح تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد اطفال و ناصرات نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں ترانہ گایا اور پھر محترم امیر صاحب نے چیف کو ساتھ لے کر لوائے احمدیت اور لوائے بینن لہرائے۔ نعرہ ہائے تکبیر نے ماحول کو ایک دم سے خوشنما بنادیا۔ 11:00 بجے محترم عبدالعزیز صاحب لوکل مشنری مانیگری نے اپنے علاقہ میں جماعتی سرگرمیاں بیان کیں جس کے بعد وہاں ایک مخلص اور فدائی خادم آکوبی خالد صاحب نے بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں کئے گئے اخراجات اور لوکل افراد کی مالی، وقت اور محنت پر مبنی قربانیوں کی اثر انگیز رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر جماعت مانیگری نے بچوں کی تربیت پر مبنی ایک چھوٹا سا پروگرام یوں پیش کیا کہ چند بچے بلا کر بعض سے قرآن کریم کے مختلف حصوں کی تلاوت کروائی اور بعض سے دینی معلومات پر مبنی سوالات کئے اور دعائیں سنیں۔ حاضرین اس بات پر بڑے حیران تھے کہ 6 سال کی عمر کے بچے نے مکمل نماز، پھر وضو سے پہلے اور بعد کی دعا، سورۃ کوثر سورۃ الناس سنائیں۔ اس پروگرام کے بعد علاقہ کے چیف نے تقریر کی اور کہا کہ جب احمدیت یہاں آئی تھی تو اسے قبول کرنا آسان نہ تھا۔ مگر دن بدن اس کی تعلیم لوگوں پر روشن ہوگئی مگر آج بھی بعض مخالف ہیں اور آج بھی یہاں کے بعض امام اس تقریب میں اس لئے نہیں آئے کہ اس بیت کی تعمیر سے انہیں خوشی نہیں ہوئی۔

پھر مانیگری کے بادشاہ نے اپنی تقریر میں احمدیت کی تعلیم اور اس کی ہر آن ترقی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ سچے ہیں کیونکہ ان کا ہر قدم ترقی کی طرف گامزن ہے۔

ان کے بعد اس تقریب میں عیسائی فرقوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے نمائندوں نے اپنی تقاریر میں کہا کہ بظاہر تو ہمارا یہاں آنا عجیب لگتا ہے مگر احمدیوں کے اخلاق، رواداری اور بھائی چارہ نے ہمیں یہاں آنے پر مجبور کردیا ہے۔ کیونکہ یہ ہماری ہر خوشی میں شریک ہوتے ہیں آج ہم بھی اس لئے ان کی خوشی میں شریک ہونے آئے ہیں۔

پھر محترم مکرم عیسیٰ داؤد صاحب نائب امیر بینن نے اپنی تقریر میں احمدیت کی ترقی اور جماعتی تربیت پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی تلقین کی اور شکر کا معیار اپنی عبادات کو پوری توجہ سے ادا کرنے کو قرار دیا۔ اس تقریب میں جماعت ٹوگو کے صدر مکرم عبدالقدوس صاحب مربی سلسلہ اور محترم عرفان احمد صاحب مربی سلسلہ بھی تشریف فرما تھے۔ ٹوگو کی نمائندگی میں محترم صدر جماعت کو بھی دعوت کلام دی گئی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بیت کی تعمیر پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے جس چیز نے آج کی محفل میں متاثر کیا ہے وہ اس بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں ہونے والے اخراجات میں آپ کی قربانیاں ہیں کہ نصف سے زائد کا خرچ آپ لوگوں نے برداشت کیا ہے۔

آخر پر امیر صاحب بینن مکرم خالد محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ نے سب کا شکریہ ادا کرنے کے بعد حاضرین مجلس کو حضرت اقدس مسیح موعود سے جو اللہ تعالیٰ نے وعدے کئے اور پورے ہوئے اور آج تک ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مذکورہ بالا کارروائی کے بعد ایک بج کر پانچ منٹ پر بعد دوپہر محترم امیر صاحب، صدر جماعت اور علاقہ کے چیف نے فیتہ کاٹا اور بیت میں نعرہ ہائے تکبیر لگاتے ہوئے اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے سب داخل ہوئے اور پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کو اجرعظیم سے نوازے اور ان کے ایمان اخلاص میں برکت ڈالتے ہوئے ان کے دلوں کو ہمیشہ اپنے گھر کے ساتھ اٹکائے رکھے تا سچے خدا کے خالص عبادت گزار بندے بن جائیں۔ (آمین ثم آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اکتوبر 2005ء)

راشد احمد دھیڑوی صاحب

مکرم شکیل احمد صدیقی کا ذکر خیر

پیارے دوست مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی وفات کی جب خبر سنی تو بالکل ہی یقین نہ آیا کہ اتنا پیارا وجود اتنی جلدی ہمیں چھوڑ جائے گا۔

اس خبر کے سننے کے بعد یادوں کے دریچے کھل گئے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے کہ جب میں اور مکرم شکیل صدیقی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ میں بیت الناصر کے قریب رہتے تھے ہمارے گھروں کے درمیان صرف ایک گھر کا فاصلہ تھا۔ بچپن سے ہی ہم دونوں کی دوستی بڑی پکی تھی ہم دونوں اس وقت اطفال الاحمدیہ کے رکن تھے اور اس وقت ہمارے محلّہ کے منتظم اطفال مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب تھے (جو کہ شکیل صدیقی صاحب کے بڑے بھائی ہیں اور آجکل لندن میں مقیم ہیں)۔ اس حوالہ سے بھی ان کے ہاں آنا جانا تھا کوئی جماعتی کام ہوتا یا کوئی اطلاع وغیرہ کرنا ہوتی تو ہم دونوں اکٹھے کرتے محلّہ کی سطح پر ہم دونوں علمی مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ خاکسار نظم اور تلاوت میں اکثر پہلی پوزیشن لیتا اور مکرم شکیل صدیقی صاحب آل ربوہ مقابلہ تقریر میں پہلی پوزیشن لیتے تھے بہت ہی اچھی تقریر کرتے تھے۔ ماشاء اللہ بچپن ہی سے بڑے اچھے مقرر تھے۔ بہت ہی نرم مزاج تھے اگر کبھی ان سے کسی بات پر جھگڑا ہو بھی جاتا تو ہمیشہ صلح میں پہل کرتے تھے۔ میں نے ان کو کسی سے لڑتے جھگڑتے یا ناراض ہوتے ہوئے نہ دیکھا اطاعت گزار اتنے کہ اگر کبھی محلّہ میں بھی کسی کام سے جانا ہوتا تو فوراً پہلے گھر میں والدہ صاحبہ کو بتا کر آتے ربوہ میں ہمارا وقت بہت ہی اچھا گزرا۔ پھر ان کی فیملی لاہور شفٹ ہوگئی۔ ایک دو بار میں ان سے ملنے ان کے گھر گیا تو بڑی محبت اور خوشی کا اظہار کیا اور خوب مہمان نوازی کی اور کئی دفعہ وہ ہمارے گھر دارالرحمت غربی ربوہ آتے رہے باوجود اس کے کہ ان کے قریبی عزیز بھی ربوہ میں رہتے تھے لیکن پھر بھی اکثر قیام میرے گھر ہی کرتے تھے۔ پھر وہ جامعہ احمدیہ میں زندگی وقف کرکے داخل ہوگئے ان دنوں خاکسار کراچی چلا گیا اور کبھی کبھار جب ربوہ آنا ہوتا تو ضرور جامعہ احمدیہ میں ان سے ملنے جاتا اور خوب باتیں ہوتیں پھر کچھ عرصہ کے لئے خاکسار بیرون ملک چلا گیا جب واپس آیا تو پتہ چلا کہ ان کی تقرری دوالمیال ضلع چکوال ہوگئی ہے۔ ان کے پاس جانے کا پروگرام بنایا لیکن مصروفیت کے باعث نہ جاسکا۔ پھر ایک دن محترم شکیل احمد صدیقی صاحب مع اہلیہ صاحبہ کے اپنے سسرال ٹانگہ پہ جارہے تھے خاکسار نے سائیکل پر جاتے ہوئے راستہ میں ان کو دیکھا۔ لیکن ان کو بلانا مناسب نہ سمجھا۔ وہ آخری ملاقات جو میری اور شکیل صدیقی صاحب کی ہوئی تھی۔ ملاقات کیا تھی صرف دیدار تھا۔

ان کی مخلصی اور فدائیت کا کیا کہنا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 فروری 2005ء میں ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا ہمارے بورکینا فاسو (افریقہ) کے مربی سلسلہ شکیل صدیقی صاحب جو مبارک صدیقی صاحب لندن کے چھوٹے بھائی ہیں مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ وہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ اطاعت کا جذبہ تھا، محنتی، خدمت کرنے والے، غیرت رکھنے والے اور بے نفس انسان تھے (۔) اللہ انہیں مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے ان کی اہلیہ محترمہ بچی اور والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54047 میں

Asih W/O Ma`Sum

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ RP100000/- ۔2۔زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی RP4000,000/- ۔3۔رائس فیلڈ برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی RP57000,00/- ۔4۔مکان برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی RP3000,000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP1000,00/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asih گواہ شد نمبر 1 Yahya گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyanq

مسل نمبر 54048 میں

Eha Juloeha W/O Erlong Suwardi

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 13 گرام مالیتی RP1320000/- ۔2۔حق مہر ادا شدہ 6 گرام زیور مالیتی RP500000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eha Juloeha گواہ شد نمبر Rhoina Sheviral گواہ شد نمبر 2 Firman Alisyah

مسل نمبر 54049 میں

St.Y.Rokayah

D/O R.Some Pradja

پیشہ پنشنر عمر...... سال بیعت...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 2 گرام زیور مالیتی RP200000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP900000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ St.Y.Rokayah گواہ شد نمبر Ani Afrida.W.Rahmat1 گواہ شد نمبر 2 ST.Aisha Soema Pradja

مسل نمبر 54050 میں

Nunun Godjali

D/O Godjali (Late)

پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP160000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunun Godjali گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K گواہ شد نمبر 2 Nana Idjan Saleh

مسل نمبر 54051 میں

Elly Zamilah

W/O Mamat Zafar Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ طلائی انگوٹھی 10 گرام مالیتی RP1000000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Elly Zamilah گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K گواہ شد نمبر 2 Nana Idjang Salch

مسل نمبر 54052 میں

Sopiah Soleh W/O Soleh Sairi

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان زمین رقبہ 110 مربع میٹر مالیتی RP24000000/- ۔2۔حق مہر ادا شدہ RP900000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sopiah Soleh گواہ شد نمبر Mohmud Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 M.Soleh Sairi

مسل نمبر 54053 میں

Lilis Diana W/O Ahmad Sabikun

پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ RP75000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP1321000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lilis Diana گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sabikun

مسل نمبر 54054 میں

Anang Sukarna S/O Saderi

پیشہ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان مالیتی RP47278800/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anang Sukarna گواہ شد نمبر Asep.A1 گواہ شد نمبر 2 Didi Syam Sudwn

مسل نمبر 54055 میں

Fitrindah Wulandri

D/O Achmad Supardja

پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی مالیتی RP1100000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fitrindah Wulandri گواہ شد نمبر Nurningsyal گواہ شد نمبر 2 Achmad Supardja

مسل نمبر 54056 میں

Hiabatun Naeem

D/O Setyo Soemito

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hibatun Naeem گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Dr H.Soleh

Soemito

مسل نمبر 54057 میں Nurhayati

زوجہ حنیف احمد پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Marah Hanif

مسل نمبر 54058 میں

Leni Anggraeni D/O Ade Rukman

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Leni Anggraeni گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ade Rukmana

مسل نمبر 54059 میں

Rasmayanti Nurjanah

D/O Ade Juansyah

پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP180000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rosman Yanti Nurjanah گواہ شد نمبر 1 Ade.Julaeha گواہ شد نمبر 2 Firman Aibyah

مسل نمبر 54060 میں

Evi Farida D/O Mamat

Zafar A

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Evi Farida گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K Saleh گواہ شد نمبر 2 Hanaidang

مسل نمبر 54061 میں

Ahmad Maala S/O

Ma,ala

پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے بطور فارمر سالانہ آمد مبلغ -/48000000 روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Maala گواہ شد نمبر 1 Zubir Yusaf گواہ شد نمبر 2 Malyar Atin

مسل نمبر 54062 میں

Neni Rohaeni W/O

Nanang.S

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔ 2۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Neni Rohaeni گواہ شد نمبر 1 Abdullah گواہ شد نمبر 2 Nanang.S

مسل نمبر 54063 میں

Cucu S/O Udin

پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین رقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Cucu گواہ شد نمبر 1 AAn Nurjanah گواہ شد نمبر 2 Irpan

مسل نمبر 54064 میں

Siti Muslimah

W/O Uwos Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000۔ 2۔زمین رقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Muslimah گواہ شد نمبر 1 A.Kastidia گواہ شد نمبر 2 Yanyan NA

مسل نمبر 54065 میں

Pioh W/O Afan

پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔مکان و زمین رقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Pioh گواہ شد نمبر 1 Anis گواہ شد نمبر 2 Momon

مسل نمبر 54066 میں

Odah W/O Ondi

پیشہ فارمر عمر 49 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ 2۔مکان مالیتی -/RP4100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP25000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Odah گواہ شد نمبر 1 Apipah گواہ شد نمبر 2 Ondi

مسل نمبر 54067 میں

Andi Suryani W/O

Usman

پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 518 مربع میٹر مالیتی -/RP1100000۔ 3۔طلاء زیور 12 گرام مالیتی -/RP1445000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ani Suryani گواہ شد نمبر 1 Sakinah گواہ شد نمبر 2 Heni Usman

مسل نمبر 54068 میں

Maesyarah

W/O Tatang Faruk.A

پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2 گرام طلائی زیور مالیتی RP200000/-۔ 2۔ مکان رقبہ 35 مربع میٹر مالیتی RP2500000/-۔ 3۔ طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی RP50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maesyarah گواہ شد نمبر 1 Maman گواہ شد نمبر 2 Tatang Faruk.A

مسل نمبر 54069 میں

Abang Suhyana S/O Ma,un

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین رقبہ 280 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP910000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adang Suhyana گواہ شد نمبر Yayun1 گواہ شد نمبر Yusuf2

مسل نمبر 54070 میں Jumaesih

بیوہ (Dahlan (Late پیشہ کاروبار عمر80 سال بیعت 1953ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ 2۔ مکان زمین رقبہ 101 مربع میٹر مالیتی RP2300000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jumaesih گواہ شد نمبر 1 Irah گواہ شد نمبر Durahman2

مسل نمبر 54071 میں

Abdullah S/O Usman

پیشہ لیبر عمر36 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah گواہ شد نمبر Lia Paridan 1 گواہ شد نمبر Popon 2

مسل نمبر 54072 میں

Anang Sunarsa S/O Ahmanu.P

پیشہ ڈرائیور عمر33 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Fish Pond رقبہ 84 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anang Sunarsa گواہ شد نمبر Romlah1 گواہ شد نمبر Nani Rohani2

مسل نمبر 54073 میں

Ida Zuraida W/O Aris Aryono

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 2 گرام مالیتی RP200000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP12500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ida Zuraida گواہ شد نمبر Rotnin1 گواہ شد نمبر 2 Aris Aryono

مسل نمبر 54074 میں

Nana Idjang Saleh

S/O Saleh Sur Yana

پیشہ پنشنر عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی RP18130000/-۔ 2۔ 11 پیس انگوٹھی چاندی 10 گرام مالیتی RP1650000/-۔ 3۔ کار مالیتی RP45000000/-۔ 4۔ سلور میڈل مالیتی RP2152530/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nana Idjang Saleh گواہ شد نمبر Arief Rakhman1 گواہ شد نمبر 2 Afrizal Fitri Farman Qudratullah

مسل نمبر 54075 میں

Ai Susilawati

W/O Suhendar Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ai Susilawati گواہ شد نمبر 1 Suhendar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rahmat Munawar

مسل نمبر 54076 میں

Cucu Rustini

W/O Cecep Ahmad Santosa

پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Cucu Rustini گواہ شد نمبر 1 Wardani گواہ شد نمبر 2 Cecep Ahmad Santosa

مسل نمبر 54077 میں

Nawasingsih W/O Bolil

پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP1000000/-۔ 2۔ مکان مالیتی RP25300000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nawasingsih گواہ شد نمبر Asih1 گواہ شد نمبر 2 Masum

مسل نمبر 54078 میں

Ayo Abdul Qudus

S/O E.Sutisna

پیشہ پرائیویٹ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 30 مربع میٹر مالیتی RP50,000,000,00/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP5,00,000,00/- ماہوار بصورت مدد (Aid) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ayo Abdul Qudus گواہ شد نمبر Indi Ibrahim1 گواہ شد نمبر 2

Engkos Kusnadi

مسل نمبر 54079 میں

Mubarik ahmad Dr

S/O Moh.Yunus Ilyas

پیشہ پنشن ر ڈاکٹر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 50% حصہ مکان 210 مربع میٹر مالیتی RP600,000,000,00/- 2۔ زمین رقبہ 1650 مربع میٹر مالیتی RP100,000,000,00/- اس وقت مجھے مبلغ RP35,00,000,00/- ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mubarik Ahmad Dr گواہ شد نمبر 1 Indi Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 54080 میں

Totoh Patonah W/O

Syarifudin

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور مالیتی RP1000000/- 2۔ 1/2 حصہ مکان برقبہ 55 مربع میٹر مالیتی RP12500000/- 3۔ 1/2 حصہ زمین برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی RP1500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Totoh Patonah گواہ شد نمبر 1 Efrivanti گواہ شد نمبر 2 Syarifudin

مسل نمبر 54081 میں

Nonoh W/O Eris

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ RP100000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nonoh گواہ شد نمبر 1 Eris گواہ شد نمبر 2 Haman

مسل نمبر 54082 میں

Mutiah D/O Mustiah

پیشہ فارغ عمر 80 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP50000/- 2۔ مکان برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی RP2600000/- اس وقت مجھے مبلغ RP20000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mutiah گواہ شد نمبر 1 Yuyum گواہ شد نمبر 2 Yahya

مسل نمبر 54083 میں

Daood S/O Molumo

پیشہ پیٹرولیم انجینئرنگ عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Daood گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 54084 میں

Luqman S/O Olabanji

پیشہ ٹریڈر عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luqman گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 54085 میں

Ahmed S/O Ibrahim

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 54086 میں

Abd Gafar S/O Akintola

پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP10000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Gafar گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54087 میں

Munawara Modinat

W/O Yusuf O Nasir

پیشہ ٹریڈنگ عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Munawara Modinat گواہ شد نمبر Mohammad Hashim Uthman 1 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54088 میں

Ishaq Ayobamidele S/O

Lawal

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq Ayobamidele گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54089 میں

Nasiru S/O Shaibu

پیشہ Applicant عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasiru گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54090 میں

Taofeeq S/O Sanni

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taofeeq گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54091 میں

Mikail S/O Idris

پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mikail گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54092 میں

Abdul Ghaniy S/O Omo Pariola

پیشہ Advert عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54093 میں

Bashirudeen S/O Alawode

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashirudeen گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54094 میں

Miss Kabirat D/O Yusuf

پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Miss Kabirat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassin

مسل نمبر 54095 میں

Alh Waliulai-o S/O Sulaiman

پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alh Waliulai.O گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54096 میں

Ishaq S/O Ameen

پیشہ مشنری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/88-11753 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54097 میں

Ahmad S/O Talabi

پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad گواہ شد نمبر Ali Isola Yusuf1 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 54098 میں

Abdul Jeleel S/O Akinola

پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Jeleel گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 54099 میں

Tajudeen S/O Alawode

پیشہ مکینیکل انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 54100 میں

Abdul Azeez S/O Aderonmu

پیشہ ٹریڈر عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP5000/- ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Azeez گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

(بقیہ صفحہ 2)

Hon.Raouf Bundhen سے ملاقات کر چکے ہیں۔

جماعت کے جلسہ میں دوسرے ممالک Rodrigues، Reunion، Moyotte، India، Ieychelles، Madagascar، South Africa، U.K، France، اور Comorose کے نمائندوں نے شرکت کی۔

اس اخبار نے مزید لکھا کہ جماعت کا اپنا سیٹلائٹ ٹی وی چینل ہے جو دنیا کے ایک صد پچاس ممالک میں دیکھا جاسکتا ہے جس کی نشریات 24 گھنٹے کی ہیں۔ خلیفۃ المسیح کے خطبات جمعہ اس ٹی وی چینل پر مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ Live نشر ہوتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ 11 دسمبر تک ماریشس میں قیام کریں گے۔

اخبار ''Le Matinal'' اور اخبار ''Le Mauricien'' دونوں ملک کے نیشنل اخبار ہیں اور سارے ملک میں پڑھے جاتے ہیں ان اخبارات اور ملک کے نیشنل T.V کی خبروں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی آمد کے بارہ میں سارے ملک کے عوام تک پیغام پہنچا ہے۔ الحمدللہ

تقریب آمین

مکرم ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری پہلی پوتی فرحانہ ساجد بنت مکرم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب یو۔کے نے قریباً چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 26 نومبر 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی سے سورۃ اخلاص سماعت فرما کر دعا کروائی بچی کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نائلہ نزہت ساجد صاحبہ نے حاصل کی۔ بچی مکرم ملک محمد سلیم صاحب کی پہلی نواسی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

✪ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ انوار صاحبہ گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ اعصابی کمزوری بیمار چلی آرہی ہیں پٹھوں کے کھچاؤ کی وجہ سے گھریلو کام کاج کرنا مشکل ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ہر قسم کی پریشانیاں دور فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

✪ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے مرحوم کی اہلیہ صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی اخبارات سے خبریں

اسمبلیاں مدت پوری کریں گی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوری عمل اطمینان بخش طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اسمبلیاں مدت پوری کریں گی۔ ہمیں 3 ڈیموں کی ضرورت ہے سندھ کے عوام سے خود بات کروں گا۔ کالا باغ ڈیم کو سیاسی مسئلہ نہ بنایا جائے۔ مٹھی بھر عناصر ملک وقوم کو یرغمال نہیں بنا سکتے۔

صدر تین ڈیموں کا اعلان کرینگے وفاقی وزیر شیخ رشید نے کہا ہے کہ صدر مملکت ایک نہیں تین ڈیم بنانے کا اعلان کرینگے۔ صدر مشرف خود سندھی ہیں۔ کالا باغ ڈیم کا سب سے بڑا فائدہ سندھ کو ہوگا۔

جرأت مندانہ اور بظاہر غیر مقبول فیصلے مسلم لیگ کے صدر اور سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اب جرأت مندانہ اور بظاہر غیر مقبول فیصلے کرنا پڑیں گے۔ یہ سوچنا کہ کالا باغ ڈیم کی حمایت کرنے سے الیکشن میں نقصان ہوگا ذاتی خواہش اور لالچ ہے قومی مفادات کو ترجیح دینی چاہئے۔

زلزلے کے جھٹکے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں گزشتہ سے پیوستہ رات زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ لینڈ سلائیڈنگ سے متعدد سڑکیں بند ہوگئیں اور بیسیوں افراد زخمی ہوئے زلزلہ کی شدت 6.7 ریکارڈ کی گئی۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ریلوے کرایوں میں اضافہ پاکستان ریلویز نے مسافروں کے کرایہ میں 15 سے 30 روپے تک اضافہ کا اعلان کیا ہے جس پر عمل درآمد 15 دسمبر سے ہوگا۔ 15 دسمبر سے پہلے بک کروائی جانے والی سیٹوں پر اضافی کرایہ نہیں لیا جائے گا۔ 51 سے 100 کلومیٹر تک 15 روپے، 500 کلومیٹر پر 25 روپے 500 سے زائد کلومیٹر پر 30 روپے فی ٹکٹ فیول چارج لیا جائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں انٹر کالج کا اعزاز

مورخہ 22 تا 26 نومبر 2005ء آل پاکستان سالانہ سائنسی نمائش پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد، انجمن برائے تعلیم لاہور ٹرسٹ فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ لاہور اور نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت لاہور میں منعقد ہوئی۔ حسب سابق نصرت جہاں انٹر کالج کے طلباء نے اپنے بنائے ہوئے سائنسی ماڈلز اس نمائش میں پیش کئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارے کے سیکنڈ ایئر کے طالب علم عزیز محمود احمد ولد مکرم منور احمد بھٹی صاحب نے اپنے بنائے ہوئے ماڈل پر دوم پوزیشن حاصل کی اور انہیں اعزازی سند اور -/1500 روپے نقد انعام سے نوازا گیا اور ادارہ کو بطور انعام انعامی شیلڈ دی گئی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ادارے کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ بھی مزید اعزازات سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ فوزیہ خالد صاحبہ بنت مکرم خالد انور صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم وحید احمد صاحب ابن مکرم حمید احمد صاحب نصیر آباد رحمن ربوہ مورخہ 21 نومبر 2005ء کو منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے مورخہ 30 جنوری 2005ء کو بیت لمبارک میں پڑھا تھا تقریب رخصتی کے موقع پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مکرمہ فوزیہ خالد صاحبہ محترم چوہدری محمد دین صاحب مرحوم بق کارکن الفضل کی نواسی ہیں اور محترم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری مسرور احمد صاحب لکی میڈیکل سٹور ربوہ ولد مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب کا نکاح مورخہ 21 نومبر 2005ء کو ہمراہ مکرمہ صالحہ احمد صاحبہ بنت مکرم ظفر اللہ خان صاحب بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھایا۔ احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ اور جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

گمشدہ شناختی کارڈ و نقدی

مکرم سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم حمید احمد صاحب اور بہو کے ضروری کاغذات شناختی کارڈ اور کچھ نقدی اقصیٰ روڈ بازار میں کہیں گم ہوگئے ہیں۔ اگر کسی کو ملے تو مجھے پہنچادیں۔ فون نمبر 047-6214409

دفتر پنجم کے متعلق ہدایات

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 5 نومبر 2004ء میں تحریک جدید کے دفتر پنجم کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

"آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاء اللہ۔ اب آئندہ جتنے بھی نئے چندہ دہندگان تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے"۔

دفتر پنجم میں جماعت کے جو طبقات شمولیت کا شرف حاصل کر سکتے ہیں حضور نے متعین طور پر خطبہ میں ان کی نشاندہی فرمائی ہے۔ متعلقہ ارشادات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

"نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے"۔

"اس دفتر پنجم میں نئے پیدا ہونے والے بھی یعنی جواب احمدی بچے پیدا ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے"۔

"خاص طور پر واقفین نو بچے تو ضرور بلکہ ہر پیدا ہونے والا بچہ اس میں شامل ہونا چاہئے"۔

"بعض احمدیوں کا ایمان اس سے بھی تازہ ہوتا ہے کہ کسی کے اولاد نہیں ہوتی تھی تو انہوں نے تحریک جدید میں اپنے بچوں کے نام پر بھی چندہ دینا شروع کر دیا...... اور اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ کچھ عرصہ بعد ان کے ہاں اولاد کی امید پیدا ہوگئی اور اب چار بچے ہوگئے"۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

لکی میڈیکل سٹور
فون:6211956 یادگار روڈ ربوہ
Life Saving Drugs
رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، بینک کارڈ، فیکس سروس

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس
(اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement • Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers • Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون: 0300-8437992

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
فون: 6213158 موبائل: 03336526292

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر: منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: 6215378 Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD